آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایس ایس سی I مئی 2013 اُردو امتحانی رپورٹ

اس مسودے میں طلبہ کی کارکردگی کو پیش کیا گیا ہے جنھوں نے 2013 کے اردو امتحان میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے ساتھ ہی ان تاثرات کو بھی پیش کیا گیا ہے جو طلبہ کے لکھے جانے والے جوابات کی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ مسودہ بورڈ کی جانب سے پیش کردہ امتحانی نصاب اور تجویز کردہ "تخصیص پرچہ جات" جو امتحانی نصاب کے ساتھ منسلک ہے اور جس سے یقینی طور پر اساتذہ اور طلبہ واقف ہیں اسے پیشِ نظر رکھتے ہوئے ممتحن نے امتحان میں جو بھی سوال پوچھے وہ مجوزہ تعلمی حاصلات (SLO) کے مطابق تھے اس کے علاوہ زبان کی مہارتوں پر مبنی مخصوص تفہیمی سطحوں (cognitive levels) کے حوالے سے بھی سوالات کیے گئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اساتذہ اور طلبہ اس بات سے بھی بہ خوبی آگاہ ہوں کہ سوالات کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم کیا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ فکر ہے کہ طلبہ سوالات کو پڑھنے میں اپنا وقت صرف نہیں کرتے ہیں، یعنی وہ سوال کی گہرائی اور اس کے انداز کی جانب متوجہ نہیں ہوتے، سوال کو سمجھ کر اُس کا جواب دینے کی صلاحیت کی کمی طلبہ میں جابجا نظر آئی۔ پرچے میں دی جانے والی ہدایات کو بھی طلبہ نظر انداز کر دیتے ہیں۔ جب کہ بورڈ کا اپنا ایک طریقہ کار ہے جس کے تحت ہر سوال کے لیے ایک مخصوص جگہ فراہم کی جاتی ہے تاکہ کم وقت میں طالبِ علم اپنے جواب کو بھرپور انداز میں تحریر کر سکے۔

سالِ گذشتہ کی طرح امسال بھی اس بات کی شدّت سے کمی محسوس کی گئی کہ طلبہ کی اکثریت "کلماتِ امریہ" (command words) سے ناواقف تھی۔ ذخیرہ الفاظ کی کمی براہ راست طلبہ کے جوابات پر اثر انداز ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمیں الفاظ کا وہ معیار نظر نہیں آتا جس کی توقع اس درجے کے طلبہ سے عموماً رکھی جاتی ہے۔ تحریر میں ربط اور تسلسل کا فقدان بھی تھا۔ اسلوب کے اصولوں سے ناواقفیت کی بنا پر تخلیقی صلاحیتیں بھی ابھر کر سامنے نہیں آئیں۔ طلبہ کی اکثریت میں عبارت کی تفہیم کی کمی تھی۔ املا کی اغلاط کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ جملوں میں اختصار اور قواعد کی اغلاط کثرت سے کی گئی تھیں۔ درج ذیل میں طلبہ کے دیے گئے جوابات پر مبنی ایک جدول پیش کی جارہی ہے جو طلبہ کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔

سوال نمبر 1:

a : یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

(الف) ڈپٹی نذیر احمد کے سبق "صبح خیزی اور پڑھنے کے فائدے" کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کا اُسلوبِ تحریر بیان کریں۔

بہترین	کم از کم چار جملوں میں ربط و تسلسل تھا، کم از کم چار بہترین الفاظ تحریر کیے، اسلوبِ تحریر کی دو خوبیاں تحریر کیں۔

اوسط	۔کم از کم چار جملوں میں ربط و تسلسل تھا،کم از کم چار بہترین الفاظ تحریر کیے،اسلوبِ تحریر کی ایک خوبی تحریر کی۔
ناقص	سوال کو سمجھے بغیر اسلوبِ تحریر کے بجائے سبق کے نکات لکھے۔

b یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

(ب) مضمون" مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ" میں مصنّف نے کن امور میں فقیر کو خود سے اچھا پایا؟کسی دو امور کی وضاحت کریں۔

بہترین	اپنے االفاظ میں دو امور تحریر کیے۔اور ان کی وضاحت بھی کی۔
اوسط	اپنے الفاظ میں کوئی ایک امر لکھااور اس کی وضاحت کی گئی۔
ناقص	امور نہ لکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی وضاحت بھی نہیں کر سکے۔

c یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

(ج) "غالب نے خط لکھنے کا ایک نیا پیرایہ اختیار کیااور مراسلہ کو مکالمہ بنادیاہے۔" یہ بات کہاں تک درست ہے؟کوئی دو نکات تحریر کیجیے۔

بہترین	اپنے االفاظ میں اس بات کی تصدیق کی غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنادیااور اس سلسلے میں دو نکات بھی لکھے۔
اوسط	اپنے االفاظ میں اس بات کی تصدیق کی غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنادیااور اس سلسلے میں کوئی ایک دو نکات بھی لکھا۔
ناقص	طلبہ کسی بھی قسم کی وضاحت نہیں کر سکے۔سوال کو سمجھ کر جواب تحریر نہیں کر سکے۔

سوال نمبر2

a: یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

(الف) نظیر اکبر آبادی کی نظم" برسات کا تماشا" کا مرکزی خیال مختصراًاپنے الفاظ میں بیان کریں۔

بہترین	نظم کے مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کیا ،کم از کم چار جملوں میں ربط و تسلسل بھی رکھا۔
اوسط	نظم کے مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کیا،لیکن کم از کم دو جملوں میں ربط و تسلسل رکھا۔
ناقص	مرکزی خیال کی بھی وضاحت نہیں کر سکے جملوں میں ربط و تسلسل بھی نہیں تھا۔

b یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

گو حکم تیرے لاکھوں یاں ٹالتے رہے ہیں		لیکن ٹلا نہ ہرگز دل سے خیال تیرا

(ب) درج بالا شعر کی تشریح شاعر کے حوالے کے ساتھ کیجیے۔

بہترین	شعر کی تشریح بہت خوب صورتی سے بیان کی ، کم از کم چار جملوں میں ربط و تسلسل بھی رکھا، اور کم از کم چار بہترین الفاظ بھی تحریر کیے۔
اوسط	شعر کی تشریح نہیں کر سکے، کم از کم چار جملوں میں ربط و تسلسل بھی رکھا، ذخیرہ الفاظ کا بہتر استعمال نہیں تھا۔
ناقص	شعر کو نثر میں تبدیل کر کے جواب دینے کی کوشش کی، ذخیرہ الفاظ کا استعمال ناقص تھا، جملوں میں ربط بھی نہیں تھا۔

c یہ ایک مختصر موضوعی سوال تھا۔(CRQ)

(ج) قافیہ یا ردیف کی تعریف بیان کریں اور ایک مثال بھی دیں۔

بہترین	تعریف کے ساتھ مثال بھی درست تحریر کی۔
اوسط	طلبہ قافیہ اور ردیف میں فرق نہیں کر سکے مثلاً لفظ قافیہ لکھ کر اس میں ردیف کی تعریف لکھ دی اِسی طرح ردیف لکھ کر قافیے کی تعریف لکھ دی۔ اگر تعریف درست لکھی تو مثال درست نہیں لکھی
ناقص	تعریف اور مثال دونوں ہی غلط لکھی۔

سوال نمبر 3 یہ ایک تفصیلی تحریری سوال تھا۔(ERQ)

طوفان ”سینڈی“ کی تباہ کاریاں

انسان خود کو کتنا ہی ترقی یافتہ بنا لے یا سمجھ لے لیکن وہ قدرت کے آگے آج بھی اتنا ہی بے بس ہے جتنا شاید غاروں میں رہنے والے دور میں ہو۔ انسان کی بنائی ہوئی عالی شان عمارتیں، خم دار اور پیچ دار سڑکیں اور دیگر جدید تعمیرات درحقیقت قدرت کے ایک جھٹکے کی مار ہوتی ہیں اور انسان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ وہ صرف مخلوق ہے اور اس کا خالق اس کائنات کے سب راز جاننے والا اور ہر شے پر قادر ہے۔ جب ترقی کی دوڑ میں معاملات توازن سے ہٹ جائیں تو پھر قدرت اپنا رستہ خود نکالتی ہے اور انسان ہکّا بکّا رہ جاتا ہے کہ ایسا تو اس کے وہم و گمان میں بھی

نہیں تھا۔ کروڑوں میل دور سیّاروں کی خبر رکھنے والا خود اپنے سیّارے پر بننے والے طوفان کے آگے بے بس نظر آرہا ہے۔ سینڈی نامی طوفان نے جہاں امریکہ کی گیارہ ریاستوں میں تباہی پھیلا دی ہے وہیں اس کی معیشت کو بھی اتنا گہرا نقصان پہنچایا ہے جس کا اندازہ فی الحال لگانا ممکن نہیں۔ اس طوفان کے باعث چار دن سے زائد وال اسٹریٹ بند رہی اور سیلاب میں ڈوبی رہی۔ نیویارک کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ کئی ریاستوں میں طوفانی ہواؤں کے بعد موسلا دھار بارشوں اور کئی جگہوں پر برف باری نے صورتحال کو اور خراب کر دیا۔ ایک چوتھائی امریکہ اس طوفان سے شدید متاثر ہوا اور نظام زندگی ٹھپ ہو گیا یہاں تک کہ ایئرپورٹ بند اور رابطے منقطع رہے، سڑکیں دریاؤں میں تبدیل ہو گئیں، تیرہ ریاستوں میں پچھتر لاکھ افراد کو فی الوقت بجلی کی سہولت میسّر نہیں۔ ہم پاکستانی، سینڈی طوفان سے متاثر امریکی عوام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مشکلات کے دن جلد ختم ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ، کراچی)

آج کا انسان تمام جدید وسائل کے ہوتے ہوئے بھی قدرتی آفات کے سامنے بے بس کیوں نظر آتا ہے؟ درج بالا اخباری مراسلے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے الفاظ میں تبصرہ تحریر کیجیے۔

بہترین	ایک اچھی اور موثر تمہید لکھی، اپنی رائے کے اظہار کے لیے کم از کم 2 نکات تحریر کیے، کم از کم 1 نکتہ بے بس نظر آنے پر لکھا، ذخیرہ الفاظ میں کم از کم 3 بہتر الفاظ موضوع کی مناسبت سے لکھے، کم از کم 2 جملوں میں ربط و تسلسل بھی رکھا مواد کو بہتر انداز میں تحریر کیا۔
اوسط	درمیانے درجے کی تمہید لکھی، اپنی رائے کے اظہار کے لیے کم از کم 2 نکات تحریر کیے، کم از کم 1 نکتہ بے بس نظر آنے پر لکھا، مواد کو بہتر انداز میں تحریر کیا۔ نوٹ: ربط و تسلسل، ذخیرہ الفاظ اور مجموعی تاثر میں کمی تھی
ناقص	تبصرہ کے کمانڈ ورڈ سے ناواقفیت کی بنا پر سوال کا جواب مناسب انداز میں نہیں لکھ سکے، دی گئی عبارت کو جواب کی جگہ نقل کیا گیا تھا۔

سوال نمبر 4　　یہ ایک تفصیلی تحریری سوال تھا۔(ERQ)　　(کل 15 نمبر)

دی گئی تصویر کا مطالعہ کیجیے اور بتایئے کہ ان تمام باتوں کا اثر براہ راست کس پر پڑ رہا ہے۔نتیجے کی صورت میں کہانی یا رُوداد تحریر کیجیے

ہدایات:

1۔ اپنی تحریر کا عنوان تجویز کیجیے۔

2۔ حالیہ واقعات کو مدِّ نظر رکھیے۔

3۔ طنز و مزاح کو اپنی تحریر کا حصّہ بنایئے۔

بہترین	نے ذخیرہ الفاظ کا موزوں استعمال کیا، طنز و مزاح کا استعمال اور حالات حاضرہ ہر گہری نظر تھی، کم از کم چھے جملوں میں ربط و تسلسل، روداد کی ابتدا / تمہید پر موضوع سے مطابقت رکھتے ہوئے بامعنی جملے / قول / شعر / کہاوت تحریر کیے، موزوں عنوان تحریر کیا، روداد میں موضوع سے مطابقت رکھتے ہوئے کم از کم 2 پیراگراف تحریر کیے، طنز و مزاح کے حوالے سے کم از کم دو جملے لکھے، اپنی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کم از کم چار الفاظ تحریر کیے، غلطی سے پاک تحریر یا پھر صرف دو غلطیاں تھیں۔ روداد اور کہانی کی ساخت میں تمیز تھی
اوسط	خیالات بے شمار لیکن ربط و تسلسل کی کمی تھی، ساخت کمزور تھی، قواعد کی اغلاط بھی کی گئیں تھیں، ذخیرہ الفاظ کی کمی بھی تھی، طنز و مزاح کے حوالے کم از کم دو جملے لکھے، اپنی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کم از کم چار الفاظ تحریر کیے۔
ناقص	تصویر اور موضوع میں ربط نہ رکھ سکے املا کی اغلاط بے شمار، روداد و کہانی کے مابین کے فرق نہ رکھ سکے، ذخیرہ الفاظ میں کمی کے باعث تحریر میں جان نہیں تھی، خیالات موجود لیکن اظہار کا انداز اچھا نہیں ہے، تذکیر تانیث کی بھی اغلاط ہیں۔

سوال نمبر 5　　یہ ایک تفصیلی تحریری سوال تھا۔(ERQ)

اپنے کسی بزرگ کو خط لکھیے جس میں اُن کو موبائل فون استعمال کرنے کے کوئی تین آسان طریقے تجویز کیجیے جس کی بنا پر وہ دورِ جدید کی اس ایجاد سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکیں۔

بہترین	ذخیرہ الفاظ کا موزوں استعمال کیا، کم از کم 4 جملوں میں ربط و تسلسل رکھا، اپنی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کم از کم چار الفاظ تحریر کیے، غلطی سے پاک تحریر یا پھر صرف دو غلطیاں تھیں۔ غیر رسمی خط کا انداز تھا، موبائل فون کے استعمال کے کوئی تین طریقے لکھے، خط کے درست اجزا تحریر کیے۔
اوسط	،ساخت کمزور تھی، ،ذخیرہ الفاظ میں کمی بھی تھی، اپنی بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کم از کم چار الفاظ تحریر کیے۔ غیر رسمی خط کا بھرپور انداز اختیار نہیں کیا تھا، املا کی اغلاط بھی موجود تھیں موبائل فون کے استعمال کے کوئی تین طریقے لکھے۔
ناقص	بنیادی نقص خط کے خاکے میں تھا خط کو درخواست کے انداز میں لکھا، غیر رسمی خط کے تناظر میں بے تکلفانہ انداز کو نہیں اپنایا، قواعد کی اغلاط بھی کی گئیں تھیں، القاب و آداب بھی درست نہیں استعمال کیے، خط کے آخر میں طلبہ نے اپنا نام اور اسکول کا نام بھی لکھا۔